کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل، حرف

۱۔اسم: وہ کلمہ ہے جو کسی شخص، جگہ یا چیز کا نام ہو۔ مثلاً: زید ، مکۃ، قلم۔

۲۔فعل: وہ کلمہ ہے جو کسی کام کو ظاہر کرے۔ جیسے: ذھب، یقرء، اجلس۔

۳۔حرف: وہ کلمہ ہے جو آپس میں ملائے۔ مثلاً: من، إلی ، في، علی۔

حروف الجر :

حروف جر

Prepositions.

اسم تب مجرور ہوتا ہے جب اس سے پہلے کوئی حرف جر آئے؛ مثلاً: في الفصلِ، علی المکتبِ، بالقلمِ ، إلی المدینۃِ لزیدٍ۔

حروف الجر : تجر الاسم الذي بعده بالکسرۃ۔

حروف جر : اس کے بعد آنے والے اسم کو کسرہ دیکر مجرور بناتے ہیں۔

حروف جر سترہ ہیں جن کے معانی اور محل وقوع مختلف ہیں۔ ان میں سے چند عام حروف جر یوں ہیں:

۱۔ من (سے) : تفید الإبتداء۔ یعنی من ابتدا کا معنی دیتا ہے۔

۲۔ إلی (تک) : تفید النھایۃ یعنی إلی اختتام کا معنی دیتا ہے۔

۳۔ في (میں) : تفید الظرفیۃ یعنی في ظرفیت کا معنی دیتا ہے۔

٤۔ علی (پر) : تفید الاستعلاء۔ یعنی علی بلندی کا معنی دیتا ہے۔

٥۔ لِ (لئے) : اللام تفید التملیک۔ یعنی لام ملکیت (اور تعلق) پر دلالت کرتا ہے۔

النکرۃ و المعرفۃ

Defnite and Indefinite.

تعین کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: نکرہ اور معرفہ

۱۔ النکرۃ : شیئ غیر معیَّن۔

نکرہ : غیر معیّن چیز کو کہتے ہیں۔

جیسے: قلمٌ، کتابٌ، دفترٌ۔

اسم نکرہ کی علامت اس کے آخر میں تنوین ہے۔ اور چونکہ اس میں غیر متعین چیز کا ذکر ہوتا ہے اس لئے اس کا ترجمہ کوئی کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

اوپر کی مثالوں کے معانی یوں ہوں گے: قلمٌ (کوئی قلم)، کتابٌ (کوئی کتاب)، دفترٌ (کوئی کاپی)۔

۲۔ المعرفۃ : شیئ معیَّن۔

معرفہ : معیّن چیز کو کہتے ہیں۔

جیسے: القلمُ، الکتابُ، الدفترُ۔

چونکہ اسم معرفہ میں متعین چیز کا ذکر ہوتا ہے اس لئے اس کا ترجمہ ایک خاص کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

اوپر کی مثالوں کے معانی یوں ہوں گے: القلمُ (ایک خاص قلم)، الکتابُ (ایک خاص کتاب)، الدفترُ (ایک خاص کاپی)۔

الضمائر
PRONOUNS

ضمیر : یہ وہ اسم جو اسم معرفہ کی جگہ استعمال ہوتا ہے، اور غائب، مخاطب اور متکلم پر دلالت کرتا ہے۔
ضمیر کی دو قسمیں ہیں: ا۔ ضمیر منفصل، ۲۔ ضمیر متصل۔
١۔ ضمیر منفصل: ضمیر منفصل اسم مرفوع کی جگہ استعمال ہوتی ہے، اسے ضمیر رفع بھی کہتے ہیں۔ اور یہ جداگانہ لکھی جاتی ہے، اسی لئے اسے منفصل کہتے ہیں۔

ضمائر منفصلة: Dechated Pronouns			
ضمائر	استعمال	ترجمہ	صیغہ
هو	هو طالب.	وہ ایک طالب ہے۔	واحد مذكر غائب
هما	هما طالبان.	وہ دو طلبہ ہیں۔	تثنية مذكر غائب
هم	هم طلاب.	وہ سب طلبہ ہیں۔	جمع مذكر غائب
هي	هي طالبة.	وہ ایک طالبہ ہے۔	واحد مؤنث غائب
هما	هما طالبتان.	وہ دو طالبات ہیں۔	تثنية مؤنث غائب
هن	هن طالبات.	وہ سب طالبات ہیں۔	جمع مؤنث غائب
أنتَ	أنتَ طالب.	تو ایک طالب ہے۔	واحد مذكر مخاطب
أنتما	أنتما طالبان.	تم دو طلبہ ہیں۔	تثنية مذكر مخاطب
أنتم	أنتم طلاب.	تم سب طلبہ ہو۔	جمع مذكر مخاطب
أنتِ	أنتِ طالبة.	تو ایک طالبہ ہے۔	واحد مؤنث مخاطب
أنتما	أنتما طالبتان.	تم دو طالبات ہو۔	تثنية مؤنث مخاطب
أنتن	أنتن طالبات.	تم سب طالبات ہو۔	جمع مؤنث مخاطب
أنا	أنا طالب. أنا طالبة.	میں ایک طالب ہوں۔ میں ایک طالبہ ہوں۔	واحد متكلم
نحن	نحن طلاب. نحن طالبات.	ہم دو/سب طلبہ ہیں۔ ہم دو/سب طالبات ہیں۔	تثنية /جمع متكلم

ضمیر کی دوسری قسم ضمیر متصل ہے۔
۲۔ ضمیر متصل: ضمیر متصل اسم منصوب اور مجرور کی جگہ استعمال ہوتی ہے، اسے ضمیر نصب اور جر بھی کہتے ہیں۔ اور یہ دیگر کلمات کے ساتھ ملا کے لکھی جاتی ہے اسی لئے اسے متصل کہتے ہیں۔

ضمائر متصلة: Attached Pronouns

ضمائر	استعمال	ترجمہ	صیغے
ہ	نَصَرَہ	اس نے اس ایک مرد کی مدد کی۔	واحد مذکر غائب
هما	نَصَرَهما	اس نے ان دو مردوں کی مدد کی۔	تثنیة مذکر غائب
هم	نَصَرَهم	اس نے ان سب مردوں کی مدد کی۔	جمع مذکر غائب
ها	نَصَرَها	اس نے اس ایک عورت کی مدد کی۔	واحد مؤنث غائب
هما	نَصَرَهما	اس نے ان دو عورتوں کی مدد کی۔	تثنیة مؤنث غائب
هن	نَصَرَهن	اس نے ان سب عورتوں کی مدد کی۔	جمع مؤنث غائب
کَ	نَصَرَکَ	اس نے تو ایک مرد کی مدد کی۔	واحد مذکر مخاطب
کما	نَصَرَکما	اس نے تم دو مردوں کی مدد کی۔	تثنیة مذکر مخاطب
کم	نَصَرَکم	اس نے تم سب مردوں کی مدد کی۔	جمع مذکر مخاطب
کِ	نَصَرَکِ	اس نے تو ایک عورت کی مدد کی۔	واحد مؤنث مخاطب
کما	نَصَرَکما	اس نے تم دو عورتوں کی مدد کی۔	تثنیة مؤنث مخاطب
کن	نَصَرَکن	اس نے تم سب عورتوں کی مدد کی۔	جمع مؤنث مخاطب
ی	نَصَرَنی	اس نے میری مدد کی۔	واحد متکلم
نا	نَصَرَنا	اس نے ہماری مدد کی۔	تثنیة /جمع متکلم

أسماء الإشارة
Demonestrative Pronouns

اسم الإشارة: وہ اسم ہے جس سے کسی معین اسم کی طرف اشارہ کیا جائے۔ اسماء اشارہ یوں ہیں۔

الإشارة	نوع	جنس	واحد	تثنیة	جمع
أسماء الإشارة للقریب	عاقل	مذکر	هذاطالب۔	هذان طالبان۔	هؤلاء طلاب۔
		مؤنث	هذه طالبة۔	هاتان طالبتان۔	هؤلاء طالبات۔
	غیر عاقل	مذکر	هذاکتاب۔	هذان کتابان۔	هذه کتب۔
		مؤنث	هذه ساعة۔	هاتان ساعتان۔	هذه ساعات۔
أسماء الإشارة للبعید	عاقل	مذکر	ذلک طالب۔	ذانک طالبان۔	أولئک طلاب۔
		مؤنث	تلک طالبة۔	تانک طالبتان۔	أولئک طالبات۔
	غیر عاقل	مذکر	ذلک کتاب۔	ذانک کتابان۔	تلک کتب۔
		مؤنث	تلک ساعة۔	تانک ساعتان۔	تلک ساعات۔

UNIT 4

المذكر والمونث
Masculine and Feminine

جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں: مذکر اور مؤنث۔

١۔المذکر: وہ اسم ہے جو نر پر دلالت کرے۔ جیسے :رجل، زوج، أب۔

٢۔المؤنث: وہ اسم ہے جو مادہ پر دلالت کرے۔ جیسے :امراة، زوجة ، أم۔

بنیادی طور پر ہر زبان کے الفاظ مذکر بولے جاتے ہیں۔ پھر کسی زبان کے الفاظ کو مؤنث قرار دینے کیلئے مؤنث کے معانی اور علامات کا پایا جانا لازمی ہوتا ہے۔

عربی زبان میں مؤنث کی اقسام یوں ہیں:

١۔ المؤنث الحقيقي:

أ۔ المؤنث العلم: جیسے :مريم، زينب، هند۔

ب۔ المؤنث الوصف: جیسے: أم، بنت، أخت۔

٢۔ المختوم بتاء التأنيث: وہ اسم جو تاء تانیث پر ختم ہو۔ جیسے:

أ۔ عاقل: طالبة، مسلمة، صائمة

ب۔ غير عاقل: نافذة، ساعة، مروحة

٣۔ المختوم بألف مقصورة (ى): وہ اسم جو ألف مقصورة (ى) پر ختم ہو۔ جیسے: عظمى، بشرى، يسرى، هدى۔

٤۔ المختوم بألف ممدودة (اء): وہ اسم جو ألف ممدودة(اء) پر ختم ہو۔ جیسے: بيضاء، حمراء، سوداء۔

٥۔ أعضاء الجسم المزدوجة: جسم کے جوڑے دار اعضاء۔ جیسے: يد، عين، إذن۔

٦۔ أسماء البلدان و القبائل: وہ اسم جو کسی شہر، ملک، قوم کا نام ہو۔ جیسے: بغداد، الرياض، مصر، قريش۔

٧۔المؤنث سماعي: مؤنث سماعی وہ اسم ہے جو کسی علامت کے بغیر عربوں سے مؤنث سنا گیا ہے۔ جیسے: شمس، نار، قدر۔

المفرد و المثنى و الجمع
Singular, Dual and Plural

عدد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں:

١۔المفرد: وہ اسم ہے جو ایک پر دلالت کرتا ہو۔ جیسے: كتاب، طالب، مدرس۔

٢۔المثنى: وہ اسم ہے جو دو پر دلالت کرتا ہو۔ جیسے: كتابان، طالبان، مدرسان۔

مثنی بنانے کے لئے مفرد کے آخر میں ان کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

٣۔الجمع: وہ اسم ہے جو دو سے زائد پر دلالت کرتا ہو۔ جیسے: كتب، طلباء، مدرسون۔

جمع المذكر السالم

Sound Musculine Plural

جمع کی دو قسمیں ہیں:
الجمع السالم اور الجمع المكسر۔
١۔ الجمع السالم: وہ جمع ہے جس میں اس کے مفرد کے حروف وحرکات مع ترتیب باقی رہیں۔
٢۔ الجمع المكسر: جس میں اس کے مفرد کے حروف وحرکات مع ترتیب باقی نہ رہیں۔
جمع المذكر السالم کی دو قسمیں ہیں: جمع المذكر السالم اور جمع المؤنث السالم۔
جمع المذكر السالم: یہ مذکر کی وہ جمع ہے جس میں اس کے مفرد کا وزن باقی رہتا ہے اور اضافہ اس کے آخر میں کیا جاتا ہے۔
جیسے: مسلم ے مسلمون، صائم ے صائمون، عابد ے عابدون۔
اس جمع میں مفرد پر ون کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

جمع المؤنث السالم

Sound Feminine Plural

جمع المؤنث السالم: یہ مؤنث کی وہ جمع ہے جس میں اس کے مفرد کا وزن باقی رہتا ہے اور اضافہ اس کے آخر میں کیا جاتا ہے۔ جیسے:
مسلمة ے مسلمات، صائمة ے صائمات، عابدة ے عابدات۔
اس جمع میں مفرد پر ات کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

الجمع المكسر

Broken Plural

الجمع المكسر: وہ جمع ہے جس میں اس کے واحد کا وزن برقرار نہیں رہتا۔ اس کی چند مثالیں یوں ہیں:

الرقم	الوزن	الأمثلة
١	فعل	كتب، رسل، سبل
٢	فعول	نجوم ، أصول، شهود
٣	فعال	جبال، عصام، كبار
٤	أفعال	أقلام، أمطار ، أسفار
٥	فعال	تجار ، فجار ، ز هاد
٦	فعلة	إخوة، فتية، نسوة
٧	فعلاء	زملاء، علماء، شهداء
٨	أفعلاء	أصدقاء، أتقياء، أقرباء

التركيب التوصيفي
مرکب توصیفی
Adjectival phrase

اس ترکیب کے دو اجزاء ہوتے ہیں:

ا۔ نعت صفت کو کہتے ہیں اور اس سے کسی اسم کا کوئی وصف بیان کیا جاتا ہے۔

۲۔ منعوت موصوف کو کہتے ہیں۔ یہ وہ اسم ہے جس کا کوئی وصف بیان کیا جائے۔

اس ترکیب میں پہلے منعوت اور پھر نعت ذکر کیا جاتا ہیں۔ نعت اپنے منعوت کے ساتھ دس باتوں میں موافقت رکھتا ہے جو یوں ہیں:

جنس توافق		نوعیت توافق		مثالیں	
ا	إعراب	١	رفع	١	هذاطالبٌ جديدٌ.
		٢	نصب	٢	رأيتُ طالباً جديداً.
		٣	جر	٣	مررتُ بطالبٍ جديدٍ.
ب	عدد	١	واحد	٤	هذاطالبٌ جديدٌ .
		٢	تثنية	٥	هذانِ طالبانِ جديدانِ.
		٣	جمع	٦	هؤلاء طلابٌ جددٌ.
ج	جنس	١	مذكر	٧	هذاطالبٌ جديدٌ.
		٢	مونث	٨	هذه طالبةٌ جديدةٌ.
د	نوع	١	نكرة	٩	هذاطالبٌ جديدٌ.
		٢	معرفة	١٠	الطالبُ الجديدُ مجتهدٌ.

التركيب الإضا في
Possessive phrase
المضاف و المضاف إليه

اضافت کا مطلب ہوتا ہے کسی کی طرف نسبت کرنا۔ جس چیز کو منسوب کیا جائے اسے مضاف اور جس کی طرف منسوب کیا جائے اسے مضاف إليه کہتے ہیں۔

المضاف وہ اسم ہے جس کی نسبت کسی اور اسم کی طرف کی گئی ہو۔ مضاف کا اعراب اس کے عامل کے مطابق ہوتا ہے اور اس پر ال اور تنوین نہیں آتے۔

المضاف إليه وہ اسم ہے جس کی طرف کسی اور اسم کی نسبت کی گئی ہو۔ مضاف إليه ہمیشہ مجرور ہوتا ہے۔

مثلاً: كتَابُ الولدِ. (لڑکے کی کتاب) كتَابُ: مضاف الولدِ: مضاف إليه مجرور

اگر مضاف إليه مبنی ہو تو اس پر علامات جر یعنی کسرہ ظاہر نہیں ہوتی۔

الجملة الاسمية

Nominal sentence

جملة اسمية : هي جملة مبدوءة بالاسم و تفيد معنى تاما۔

یہ ایسا جملہ ہے جو اسم سے شروع ہوتا ہے اور پورا معنی دیتا ہے۔

اس جملے کے دو اجزاء ہوتے ہیں:

١۔ مبتدأ: وہ اسم ہے جس سے جملے کی ابتدا کی جائے۔

٢۔ خبر: وہ اسم ہے جس سے مبتدأ کے بارے میں کوئی معلومات دے جائیں۔

مبتدأ اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔

مثلاً: الطالبُ مجتَهدٌ۔ الطالبُ: مبتدأ مرفوع مجتَهدٌ: خبر مرفوع